Glimpses of Islam از پرنس آغا خاں و ڈاکٹر ذکی علی صفحات ۲، تقطیع خورد ٹائپ جلی اور روشن قیمت عہ پتہ: شیخ محمد اشرف کشمیری بازار لاہور

یہ کتاب اگرچہ بقامت کہتر ہے لیکن اس کے بقیمت بہتر ہونے میں شبہ نہیں. جیسا کہ شروع میں ظاہر کیا گیا ہے. اس کتاب کا مقصد یورپ والوں کو یہ بتانا ہے کہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کیا ہیں اور وہ ایک عالمگیر نظام امن کے قائم کرنے میں انسانیت کی کیسی کچھ عظیم الشان خدمات انجام دے سکتا ہے. چنانچہ پہلے پرنس آغا خاں کا ایک مختصر سا مقالہ ہے جس میں انھوں نے اسماعیلی المسلک ہونے کے باوجود سنّی نقطۂ نظر سے توحید و رسالت اور فرشتہ و روح اور دوسرے چند مسائل سے متعلق اسلام کا بنیادی نقطۂ نظر پیش کیا ہے. اس کے بعد کے دو ابواب ڈاکٹر ذکی علی کے لکھے ہوئے ہیں جو اپنی کتاب Islam in the world. کی وجہ سے علمی حلقوں میں معروف ہیں. ان ابواب میں مصنف نے نہایت عمدگی اور جامعیت کے ساتھ یہ بتایا ہے کہ مسلمانوں نے طبی علوم و فنون کو ترقی دینے میں کیا کچھ کیا ہے اور پھر دنیائے اسلام میں نشاۃِ ثانیہ کے جو آثار پائے جاتے ہیں ان کا جائزہ لیا ہے۔

المختصر از جناب ڈاکٹر سید محمد اظہر علی صاحب ایم، اے. پی، ایچ، ڈی (کینٹب) صدر شعبۂ عربی فارسی و اردو دہلی یونیورسٹی. ضخامت ۱۵۹ صفحات تقطیع کلاں کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ پتہ:- مکتبہ جہاں نما. اردو بازار جامع مسجد دہلی

اردو زبان میں فنِ بدیع اور عروض پر الگ الگ کئی کتابیں موجود ہیں. ان میں سب سے زیادہ اہم ترجمہ حدائق البلاغت از مولانا صہبائی اور تذکرۃ البلاغت از مولانا ذوالفقار علی صاحب مرحوم ہیں. پھر مولانا نجم الغنی صاحب کی بحر الفصاحت کا نمبر آتا ہے لیکن ان میں بڑا نقص یہ ہے کہ ایک تو طوالت اور اطناب بہت زیادہ ہے اور دوسرے یہ کہ ان کی زبان آج کل کے مذاق کے مطابق عام فہم اور سلیس و رواں نہیں ہے. علاوہ بریں ان کتابوں میں جن اشعار سے استشہاد کیا گیا ہے وہ شگفتہ اور برجستہ نہیں ہیں. اس بنا پر یونیورسٹیوں کے طلبائے فارسی و اردو کی ضرورت کے